اے پی این ایشیا پیسیفک نیٹ ورک برائے گلوبل چینج ریسرچ

ایشیا پیسیفک نیٹ ورک برائے گلوبل چینج ریسرچ (APN) ایشیا پیسیفک میں 22 رکن حکومتوں کا ایک نیٹ ورک ہے جس کا مقصد خطے کے ممالک کو سائنس پر مبنی ردِ عمل کی حکمتِ عملیوں و اقدامات، موثر سائنس و پالیسی لنکجز، سائنسی استعداد کی ترقی کے ذریعے عالمی تبدیلیوں کے چیلنجز سے کامیابی کے ساتھ نمٹنے کے قابل بنانا ہے۔

سٹرکچر

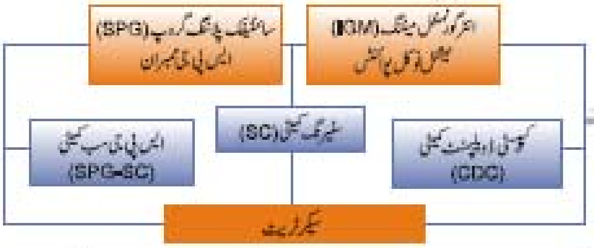

اے پی این کا سٹرکچر پالیسی سازوں (IGM) اور سائنسدانوں (SPG) کے مشترکہ سالانہ اجلاس پر مشتمل ہے۔ آئی جی ایم (IGM) اے پی این کا نمایاں فیصلہ ساز ادارہ ہے جو کہ آئندہ سال (سالوں) کیلئے انجام دیے جانے والے کاموں کے پروگرام اور اس کے بجٹ بشمول سائنسی تحقیق، استعداد کار میں اضافے اور متعلقہ سرگرمیوں کی منظوری دیتا ہے جو کہ زیادہ تر ایس پی جی کی سفارشات پر مبنی ہوتے ہیں۔ ایس سی (SC) بطور سٹیئرنگ و گورننگ باڈی آئی جی ایم کے باہمی اجلاس (اجلاسوں) کے دوران اے پی این کی سرگرمیوں اور امور کیلئے اہم ہے۔ اے پی این سیکریٹریٹ کل وقتی پیشہ ورانہ معاونت فراہم کرتا ہے۔

آئی جی ایم کے فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے اے پی این سی ڈی سی (CDC) اور ایس پی جی۔ ایس سی (SPG-SC) سے ماہرانہ مشاورت حاصل کرتا ہے جو کہ اے پی این کی سائنسی تحقیق اور استعداد کی ایجنڈوں پر نظرثانی کے علاوہ اے پی این کی مالی معاونت کیلئے بھجوائی جانے والی تجاویز پر ایس پی جی کی جانب سے مزید غور و خوض کا کام بھی انجام دیتا ہے۔ اے پی این اپنی علاقائی تحقیق (ARCP) اور استعداد کی ترقی (CAPaBLE) کے پروگراموں کیلئے مالی معاونت فراہم کرتا ہے جس کی بنیاد تجاویز کی طلبی کے سلسلہ میں دو سالانہ عمومی دعوتوں پر ہے۔

مقاصد

خاص طور پر خطے سے متعلق مسائل پر عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلیوں پر تحقیق میں علاقائی تعاون کی حمایت کرنا۔

سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے درمیان موزوں باہمی روابط کو تقویت دینا اور عوام الناس کو پالیسی سے متعلق فیصلہ سازی کیلئے سائنسی تحقیق و نتائج اور سائنسی علم کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

خطے کے اقوام کی سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں کو ترقی دینے کے ساتھ ساتھ ان میں علم اور ٹیکنالوجی کی منتقلی۔

دیگر گلوبل چینج نیٹ ورکس اور تنظیموں کے ساتھ تعاون۔

سائنسی ایجنڈا

موضوعات و مرکزی خیال

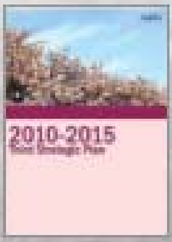

- موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی تغیرات۔
- ماحولیاتی نظام، حیاتیاتی تنوع اور اراضی کا استعمال۔
- ارضیاتی و ہوائی، قدرتی آفات اور سمندری حدود میں تغیرات۔
- پائیدار ترقی کیلئے وسائل و ذرائع کا بہتر استعمال۔

اے پی این دورِ حاضر کے درپیش انتہائی اہم مسائل، سائنسی پالیسی تعلقات اور عالمی سطح کی تبدیلیوں پر انسانی پہلوؤں پر تحقیق کی حمایت کرتا ہے۔

ادارہ جاتی ایجنڈا

- اے پی این کی سرگرمیوں میں ممبر ممالک کی مصروفیات کو منظم کرنا۔
- گلوبل چینج کمیونٹی کے پروگراموں کے ساتھ سرگرمیوں کو مربوط کرنا۔
- اپنے وسائل کی ترقی کے لائحہ عمل پر عملدرآمد کرنا۔
- ابلاغیات کے نئے طریقوں کی تیاری، مربوط رابطے کی سرگرمیاں ترتیب دینا، شراکت داری کا قیام، اسے مستحکم بنانا اور اے پی این کو مزید اجاگر کرنا۔
- غیر ممبر ممالک اور تنظیموں کی اے پی این کی سرگرمیوں میں شمولیت کو مزید مستحکم بنانے اور ادارہ جاتی انتظامات کی بہتری کیلئے طریق کار وضع کرنا۔

Key Donor Members

www.apn-gcr.org

اے پی این زیادہ تر اپنے تمام ممبر ممالک، وسیع تعداد میں اداروں اور شراکتی تنظیموں کی طرف سے مالی اور اشیاء کی صورت میں معاونت پر ان کی فیاضی اور فراخدلی کی ادائیگی پر بڑھنے پھلنے پر انحصار کرتا ہے۔